سوال

(215)نکاح کے بعد اور دخول سے قبل خاوند فوت ہوجائے تو عورت کے لئے عدت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک خاتون سے شادی کی مگر وہ دخول سے قبل ہی فوت ہوگیا۔ کیا اس کی بیوہ پر عدت لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا خاوند عقد نکاح کے بعد دخول سے قبل فوت ہوجائے اس پر سوگ منانا واجب ہے، اس لیے کہ عورت صرف عقد نکاح سے بیوی بن جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (البقرة 2 234)

''اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، وہ بیویاں اپنے آپ کو چار ماہ اور دس دن روکے رکھیں۔''

نیز اس لیے بھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا) (صحیح البخاری و صحیح مسلم)

''کوئی عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے خاوند کے کہ اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔''

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق نامی عورت، جس کے خاوند نے اس سے نکاح کیا اور وہ دخول سے پہلے ہی فوت ہوگیا تھا، کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ اس پر عدت گزارنا لازم ہے اور وہ وراثت کی حقدار بھی ہوگی۔۔۔۔ دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عورت اور سوگ، صفحہ:234

محدث فتویٰ